



سوال

(474) نماز سے متعلق احکام

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرے ایک دوست کو کسی نے کہا کہ ایک حدیث سے مکمل نماز ثابت کرو۔ اس نے ابو داؤد والی ابو حمید ساعدی کی روایت پیش کی۔ اس نے کہا کہ ابو حمید ساعدی نے جن دس صحابہ کو نماز سکھائی ان میں سے کسی ایک اور ابو حمید ساعدی کے حالات زندگی بیان کرو۔ مالک بن حویرث اور ابو مخزومہ کا واقعہ بھی بیان کرو۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ بات کہ ”ایک حدیث سے مکمل نماز ثابت کرو“ ایسی ہے جیسے کوئی کہے کہ ”ایک آیت سے مکمل نماز ثابت کرو“ یا ”قرآن مجید سے مکمل نماز ثابت کرو“ کیونکہ مکمل نماز تکمیل تحریمہ سے لے کر سلام پھیرنے تک نہ تو قرآن مجید میں ہے نہ ہی کسی ایک آیت میں اور نہ ہی کسی ایک حدیث میں۔ بلکہ قرآن مجید کی آیات اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث سے اخذ کی گئی ہے۔ نماز کی کوئی چیز کسی آیت یا حدیث سے اور نماز کی کوئی دوسری چیز کسی دوسری آیت یا حدیث سے وہم جرا۔ رہی ابو حمید ساعدی رحمہ اللہ والی آپ کے دوست کی پیش کردہ حدیث تو اس میں بھی نماز کے سارے مسائل مذکور نہیں ہیں۔ اس لیے آپ کے دوست کو چاہیے تھا کہ وہ اس سوال کے جواب میں فرماتے یہ سوال ہی سرے سے بے بنیاد و بے دلیل ہے نہ نقل میں اس کی بنیاد و دلیل ہے اور نہ ہی عقل میں۔ باقی ابو حمید ساعدی، مالک بن حویرث، ابو مخزومہ اور دیگر کچھ صحابہ رضی اللہ عنہم کے حالات اس موضوع پر لکھی ہوئی کتابوں میں دیکھ لیں کہ یہ مختصر مکتوب ان چیزوں کا متحمل نہیں۔

[یہ ابو حمید عبدالرحمن سعد انصاری خزرجی ساعدی کے بیٹے ہیں ان کی کنیت زیادہ مشہور ہے۔ ان سے ایک جماعت نے روایت حدیث کی ہے۔ معاویہ رضی اللہ عنہ کے آخر دور خلافت میں انہوں نے انتقال کیا۔

جن دس صحابہ کو ابو حمید ساعدی نے نماز سکھائی ان میں سے ایک ابو قتادہ ہیں، نام حارث ہے، ربیع کے بیٹے انصار میں سے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مخصوص شہسوار ہیں۔ ۵۳ھ میں بمقام مدینہ انتقال فرمایا۔ کہا جاتا ہے کہ یہ صحیح نہیں بلکہ علی کی خلافت میں بمقام کوفہ انتقال ہوا۔ علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ تمام محاربات میں شریک رہے۔ حالانکہ ان کی عمر ۷۰ ستر سال تھی یہ ان لوگوں میں سے ہیں جن کی کنیت نام پر غالب ہے۔ ربیع میں رامکسور، باء موحدة ساکن اور عین مہملہ پر کسرہ ہے۔

مالک بن حویرث

نام مالک، حویرث کے بیٹے اور لیث گھرانے کے شخص ہیں۔ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے، بیس روز قیام پذیر رہے اور پھر بصرہ میں سکونت اختیار کر لی ان سے ان کے صاحبزادے عبداللہ اور ابو قلابہ وغیرہ نے روایت کی۔ ۹۳ھ میں بمقام بصرہ انتقال کیا۔



الو مخزوره :

يه الو مخزوره هين - ان كانام سمره هه - معبره كه بيٲه هين ، معبره هين ميم مكسور هه - كهنا جانا هه كه ان كانام اوس بن معير هه - يه نبى اكرم صلى الله عليه وسلم كى طرف سه مكه هين مؤذن هه - ٥٩ هه هين انتقال كيا - انهل نل هجرت نهين كى اور وفات تك مكه هين مقيم رهه -

فتاومى علمائى حديث

كتاب الصلاة جلد 1

محدث فتوى